میں دنیا میں اس لئے بھیجا گیا ہوں کہ اخلاق حسنہ کی تکمیل کر دوں۔ دوسرے مقام پر بدخلق کی مذمت بیان کرتے ہوئے فرمایا الخلق السیئ یفسد العمل کما یفسد الخل العسل یعنی بدخلقی نیک عملوں کو اسی طرح برباد کر دیتی ہے جس طرح سرکہ شہد کو خراب کر دیتا ہے ایک مقام پر فرمایا خیر الناس احسنھم خلقاً یعنی لوگوں میں سب سے بہتر وہ آدمی ہے جس کے اخلاق اچھے ہوں۔ غالباً اب آپ نے سمجھ لیا ہوگا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیم کو جس حیثیت سے بھی دیکھا جائے اس کے اندر ایک امتیازی خصوصیت ضرور موجود ہے اور آپ کی تعلیم ہر زمانہ اور ہر ملک کے لئے یکساں مفید ہے۔ فصلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وبارک وسلم۔

مسائل روزہ بطریق ناول

قسط دوم

(از مولوی آدم حسن صاحب انصاری کا دش جبلپور)

عزیز۔ معاف فرمایئے میں آپ کے محض کہہ دینے سے روزہ کا فرض ہونا نہیں مان سکتا جب تک کہ آپ قرآن مجید و احادیث صحیحہ سے اس کی فرضیت نہ ثابت کر دیں۔

آدم حسن۔ بات تو یار تم نے بہت معقول کہی بے شک ہر مسلمان کا فرض ہے کہ ہر دعوی کی دلیل قرآن مجید و حدیث شریف کتب معتبرہ صحیحہ سے چاہے۔ لو سنو! قرآن مجید میں ہے یَا اَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا کُتِبَ عَلَیْکُمُ الصِّیَامُ کَمَا کُتِبَ عَلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِکُمْ لَعَلَّکُمْ تَتَّقُوْنَ ۝ پارہ سیقول۔ ترجمہ۔ اے ایمان والو! تم پر روزہ (اسی طرح) فرض کیا گیا ہے جس طرح تم سے پہلی (امتوں) پر روزہ فرض کیا گیا تھا تاکہ تم (گناہوں سے) بچو یعنی پرہیزگار ہو جاؤ۔ یہ تو قرآن شریف سے روزہ کی فرضیت ثابت ہوگئی اب حدیث شریف کے الفاظ سنئے۔ حدیث شریف میں فرمایا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم۔ فداہ ابی وامی نے۔ بُنِیَ الْاِسْلَامُ عَلٰی خَمْسٍ شَھَادَۃُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَ رَسُوْلُہٗ وَاِقَامُ الصَّلٰوۃِ وَاِیْتَآءُ الزَّکٰوۃِ وَالْحَجُّ وَصَوْمُ رَمَضَانَ ۔ یعنی اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر رکھی گئی ہے۔ (۱) اس بات کی گواہی دینی کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے قابل ولایق نہیں ہے اور یہ کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے و رسول ہیں۔ (۲) نماز کا ٹھیک طور سے ادا کرنا۔ قیام۔ رکوع۔ سجود کو پوری طرح ادا کرنا (۳) زکوٰۃ دینا۔ (۴) حج کرنا (۵) رمضان کے مہینہ کے روزے رکھنا۔

یہ حدیث شریف سے روزہ کی فرضیت ثابت ہوئی۔ اب تو تمہارے دل کو اطمینان ہو گیا ہوگا۔

عزیز۔ مذہبی نقطۂ نظر سے تم نے روزہ کی کوئی خوبی بیان نہ کی ذرا اس کو بھی واضح طور پر بیان کرو جس طرح کہ طبی و سائنس کے نقطۂ نظر سے روزہ کے فوائد و خوبیاں بیان کی ہیں مگر یہ امر ملحوظ خاطر رہے کہ زیادہ طول بیان نہ ہو دو لفظوں میں سنا دو۔

آدم حسن ۔ اچھا سنو! حدیث شریف میں ہے (یعنی حدیث قدسی میں فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تبارک وتعالیٰ فرماتا ہے کہ انسان کا ہر ایک عمل اس کے لیئے ہے مگر روزہ خاص میرے لیئے ہے اور میں ہی اس کا بدلہ بھی دونگا۔ اور روزہ ڈھال ہے (دوزخ کے عذاب یا گناہوں سے) اور قسم ہے اُس ذات پاک پروردگار کی جس کے قبضۂ قدرت میں محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی جان ہے اللہ تعالیٰ کے نزدیک روزہ دار کے منہ کی بو مشک سے بھی کہیں بڑھکر ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ روزہ اور قرآن بندے کی سفارش جناب باری میں کریں گے۔ روزہ کہے گا۔ اے پروردگار میں نے تیرے بندے کو کھانے اور خواہش نفسانی سے دن میں روک لیا تو میری شفاعت قبول فرمالے۔ اور قرآن کہے گا میں نے تیرے بندے کو نیند سے رات کو روک لیا تو میری شفاعت قبول فرمالے۔ اللہ تعالیٰ اُن دونوں کی شفاعت قبول فرمالے گا۔

عزیز ۔ رمضان کے فضائل معلوم کرنے کی بھی مجھے بڑی آرزو ہے کیا بھائی جان میری اس آرزو کو بھی پورا کردیں گے اور اجر نیک حاصل کریں گے؟

آدم حسن ۔ ضرور۔ لو سنو۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب رمضان آتا ہے تو جنت کے دروازے کھولدیئے جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند کردیئے جاتے ہیں اور شیطان قید کردیئے جاتے ہیں۔

عزیز ۔ روزہ دار کے فضائل سننے کا بھی بندہ بہت مشتاق ہے کچھ تم کو معلوم ہوں تو کہہ سناؤ۔

آدم حسن ۔ ہاں ہاں معلوم ہیں لو سنو! حدیث شریف میں ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جنت میں ایک دروازہ ہے جس کا نام ریان ہے قیامت کے دن پکارا جاویگا روزہ دار کہاں ہے تو جو کوئی روزہ دار ہوگا وہ اس کے اندر جائیگا اور جو اس میں سے جائے گا وہ کبھی پیاسا نہ ہوگا۔ بروایت حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ مروی ہے۔ جو کوئی رمضان کے روزے ایمان کے ساتھ ثواب کی نیت سے رکھے تو اللہ تعالیٰ اس کے اگلے گناہ بخش دیگا۔

عزیز ۔ اچھا اگر کوئی شخص بلا عذر رمضان کے روزے نہ رکھے تو اس کے لیے کیا عذاب ہے؟

آدم حسن ۔ اس کے بارے میں حدیث شریف میں آیا ہے جو شخص رمضان کا ایک روزہ بغیر اُس رخصت کے نہ رکھے جس میں اللہ تعالیٰ نے رخصت دی ہے (جیسے بیماری یا سفر) تو ساری عمر کے روزے اسکو پورا نہ کرسکیں گے۔

عزیز ۔ جزاک اللہ۔ تم نے تو یار تھوڑے ہی دن میں خوب معلومات بہم پہنچائی ہیں۔ ایک میں ہوں کہ کمبخت رات دن انگریزی پڑھنے سے فرصت نہیں ملتی اور اس پر طرہ یہ کہ سالانہ امتحان کے تھوڑے ہی روز باقی رہ گئے ہیں اچھا اب اجازت دو۔

آدم حسن ۔ بھائی تھوڑی دیر اور بیٹھو تم پہ یہ شعر صادق آتا ہے کہ ؎

اِس آنے کا کچھ بھی لطف پیارے ✦ ہر دم جو کہو کہ جائیں گے ہم

عزیز ۔ امتحان سر پر آپہنچا اور مجھے اکثر کتابیں یاد نہیں ہیں۔ اب وہ دن گئے گذرے کہ ہم تم گھنٹوں گپ لگاتے باتیں بناتے اور اپنا عزیز وقت خوب دل کھولکر خراب کرتے تھے۔ اب تو یار ایک ایک منٹ کی قدر میرے دل میں ایک ایک سال سے زیادہ ہوگئی ہے رفتار زمانہ نے سب کچھ سکھا دیا ہے۔ خیر اگر تم روزے کے متعلق ضروری مسائل مختصر الفاظ میں

ہم کو سنا دو تو اور تھوڑی دیر بیٹھ جاؤں گا اور تمہارا بے حد مشکور ہوںگا۔ خدا تم کو اجر عظیم دیگا اور مجھ جیسے بہتوں کو اس سے معتد بہ فائدہ ہوگا۔ مگر تم یار بُرا نہ ماننا۔ طول سخن کے بہت خوگر ہو اختصار کرنا اور حدیث شریف کے الفاظ بیان کرنے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ اب مجھکو معلوم ہوگیا کہ تم جو کچھ کہتے ہو وہ حدیث شریف ہی سے کہتے ہو۔

آدم حسن۔ اچھا سنو! اور اچھی طرح نوٹ کرتے جاؤ۔

(۱) رمضان کا چاند دیکھکر روزہ رکھو اور (شوال) کا چاند دیکھکر روزہ موقوف کرو۔

(۲) سحری میں دیر اور افطار میں جلدی کرو۔

(۳) روزہ کی نیت صبح ہونے سے پہلے یعنی رات سے کرلو لیکن لفظوں میں نہیں دل سے۔

(۴) سحر میں اتنی دیر کرو کہ سحری کھا کر قرآن شریف کی ۵۰ آیات پڑھ لو پھر فجر کی نماز شروع ہو۔

(۵) روزہ دار (الف) بحالت جنب صبح کرسکتا ہے۔ (ب) مسواک کرسکتا ہے۔ (ج) سرمہ لگا سکتا ہے۔ (د) تھوک نگل سکتا ہے (ھ) اگر بھول کر کھا پی لے تو روزہ نہیں ٹوٹتا۔ (و) اگر بلا قصد قے ہو جاوے تو روزہ نہیں ٹوٹتا۔ (ز) قصداً قے نہ کرنی چاہیے۔ (ح) دن کو سوتے میں اگر احتلام ہوجائے تو روزہ نہیں ٹوٹتا۔

(۶) افطار جلدی یعنی سورج کے ڈوبتے ہی کرو دیر کرنیکی ممانعت ہے۔

(۷) افطار کرتے وقت یہ دعا پڑھو۔ ذَهَبَ الظَّمَاءُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوْقُ وَثَبَتَ الْاَجْرُ اِنْشَاءَ اللّٰهُ تَعَالیٰ۔

(۸) کھجور سے روزہ افطار کرنا اچھا ہے اور اگر کسی کو کھجور میسر نہ آئے تو پانی سے ہی افطار کرلے۔

(۹) روزے کی حالت میں ذیل کی باتیں مکروہ ہیں۔

(۱) گالی دینا (۲) غیبت کرنا (۳) جھوٹ بولنا (۴) کسی سے لڑنا جھگڑنا۔ (۵) چغلی کرنا (۶) کسی کو ستانا جھوٹی قسم کھانا۔ (۷) جھوٹ پر عمل کرنا وغیرہ

(۱۰) افطار کے وقت یہ دعا بھی آئی ہے بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ لَكَ صُمْتُ وَعَلٰی رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ۔

عزیز۔ اچھا اب اجازت ہے نا؟

آدم حسن۔ جیسی تمہاری مرضی۔ ابھی تو بہت سے مسائل باقی ہیں پھر کبھی انشاء اللہ بیان کردونگا۔

عزیز۔ اچھا بھائی السلام علیکم۔

آدم حسن۔ وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔ اب کب آؤ گے تمہارے آنے سے بڑی خوشی و مسرت ہوئی اور وہ پچھلی صحبتیں یاد آگئیں ؎ اے ذوق کسی ہمدم دیرینہ کا ملنا! ؎ بہتر ہے ملاقات مسیحا و خضر سے۔

عزیز۔ بھائی ٹھیک وعدہ نہیں کرسکتا۔ انشاء اللہ بعد فراغت امتحان حاضر ہوسکونگا میری وجہ سے تم کو جو تکلیف ہوئی ہے معاف کرنا۔

آدم حسن۔ اس میں تکلیف کی کیا بات ہے یہ تو اچھی چیز ہے بحث و مباحثہ کرنا مگر بحث و مباحثہ اُسی سے اچھا ہوتا ہے جو کہ بحث کرنیکی قدرت بھی رکھتا ہو۔ دلائل وغیرہ خوب دیسکے۔

عزیز۔ اچھا فی امان اللہ۔ پھر ملیں گے اگر خدا لایا۔ یہ کہکر عزیز السلام علیکم کہکر رخصت ہوا۔ فقط۔

نوٹ از مُبصر: پہلے کے پرچے میں کاتب کی غلطی سے آپ کے نام کے ساتھ متعلم رحمانی لکھ دیا گیا ہے جو غلط ہے۔